معلوماتی کتابچہ

سوال و جواب برائے

”ڈیری فارم پر دودھیل جانوروں میں حوانہ کی سوزش کی موثر روک تھام“

سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سمیڈا)

وزارت صنعت و پیداوار

حکومت پاکستان

www.smeda.org.pk

ہیڈ آفس

فورتھ فلور، بلڈنگ نمبر3، ایوانِ اقبال کمپلیکس، ایجرٹن روڈ، لاہور

فون 92 42 111 111 456

فیکس 92 42 36304926-7

helpdesk@smeda.org.pk

ریجنل آفس پنجاب
فلور3، بلڈنگ نمبر3، ایوان اقبال کمپلیکس، ایجرٹن روڈ، لاہور
ٹیلی فون: (042) 111-111-456
فیکس نمبر: (0423)36304926-7
helpdesk.punjab@smeda.org.pk

ریجنل آفس سندھ
فلور5، بحریہ کمپلیکس 2، ایم ٹی خان روڈ، کراچی
ٹیلی فون: (021) 111-111-456
فیکس نمبر: (021) 5610572
helpdesk-khi@smeda.org.pk

ریجنل آفس خیبر پختونخوا
گراؤنڈ فلور، اسٹیٹ لائف بلڈنگ، دی مال، پشاور
ٹیلی فون: (091) 9213046-47
فیکس نمبر: (091) 286908
helpdesk-pew@smeda.org.pk

ریجنل آفس بلوچستان
بنگلہ نمبر: 15-A چمن ہاؤسنگ سکیم، ایئرپورٹ روڈ، کوئٹہ
ٹیلی فون: (081) 831623, 831702
فیکس نمبر: (081) 831922
helpdesk-qta@smeda.org.pk

جون 2022

نمبر شمار	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر
1	اظہار لاتعلقی	3
2	سمیڈا کا تعارف	3
3	دستاویز کا مقصد	3
4	عمومی سوال و جواب	4
4.1	گائیوں میں حوانہ کی سوزش سے کیا مراد ہے؟	4
4.2	حوانہ کی سوزش کی وجہ سے فارمر کو کن معاشی نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟	4
4.3	حوانہ کی سوزش کے پھیلاؤ میں کون کون سے عوامل ذمہ دار ہیں؟	4
4.4	جانوروں کے حوانہ میں ہونے والی سوزش کس طرح وقوع پذیر ہوتی ہے؟	4
4.5	حوانہ کی سوزش کی اقسام کون کون سی ہیں؟	5
4.6	کیلیفورنیا ماسٹائٹس ٹیسٹ یعنی سی ایم ٹی (CMT) کا طریقہ کار کیا ہے؟	6
4.7	ڈیری فارم پر حوانہ کی سوزش کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لئے کیا کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں؟	6
4.8	گائیوں/بھینسوں کے حوانہ کو صحت مند رکھنے کے لئے کن کن اقدامات کو مدِنظر رکھا جائے؟	7
4.9	ڈیری فارم پر دودھ سے متعلقہ امور کو سرانجام دیتے وقت ماحول کو کس طرح صاف رکھا جا سکتا ہے؟	8
4.10	ڈیری فارم پر سوزشِ حوانہ سے بچاؤ کے لئے دودھ دوہنے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟	8

1۔ اظہار لاتعلقی (Disclaimer)

اس معلوماتی دستاویز کا مقصد زیرِنظر موضوع سے متعارف کرانا اور عمومی تصورات و معلومات فراہم کرنا ہے۔ اگرچہ مذکورہ دستاویز میں شامل مواد مختلف باوثوق ذرائع سے جمع کردہ معلومات پر مبنی ہے، پھر بھی اس کی بنیاد مخصوص مفروضات پر مبنی ہے جو مختلف صورت حال میں اختلافی ہوسکتے ہیں۔ مذکورہ معلومات کی درستگی یا معتبریت کے بارے میں کسی دعویٰ یا قطعیت کو من وعن بیان کیا گیا ہے۔ اگرچہ اس دستاویز کی ترتیب و تدوین میں حد درجہ احتیاط اور توجہ برتی گئی ہے، پھر بھی اس میں فراہم کردہ معلومات متعلقہ عوامل میں کسی تبدیلی کی وجہ سے مختلف ہوسکتی ہیں، لہٰذا اصل نتائج پیش کردہ معلومات سے خاصے مختلف ہوسکتے ہیں۔ ادارہ، اس کے ملازمین اور دیگر کارکنان اس دستاویز کی وجہ سے کی گئی کسی گرمی کے نتیجے میں ہونے والے کسی بھی مالی یا دیگر نقصان کے ذمہ دار نہیں۔ دستاویز میں شامل معلومات کے علاوہ مزید متعلقہ معلومات کے لئے پیشہ ورانہ مہارت سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ اس دستاویز کے ممکنہ صارفین کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اضافی کاوش کریں اور ٹھوس فیصلہ کرنے کے لئے دیگر ضروری معلومات اکٹھی کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ فیصلے کو عملی جامہ پہنانے سے پہلے تکنیکی ماہرین سے لازمی مشاورت کرلیں۔

ادارہ کی پیش کردہ خدمات سے متعلق مزید معلومات کے لئے ویب سائٹ ملاحظہ کریں www.smeda.org.pk

2۔ سمیڈا کا تعارف (Introduction to SMEDA)

سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (SMEDA) کا قیام اکتوبر 1998ء میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ کے ذریعے معیشت کو مضبوط بنانے کی خاطر عمل میں لایا گیا۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ، ان کی تعداد اور استعداد میں اضافے کے ذریعے سے قومی آمدنی کو بہتر بنانے کے مقصد کو مدِنظر رکھتے ہوئے سمیڈا نے ''شعبہ جاتی'' تحقیق کا کام کیا ہے جس میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کا تعارف، ان کا طریقہ کار، سرمائے کے حصول کے مواقع، کاروبار جمانے کے لئے معلومات، منڈیوں اور صارفین تک رسائی و فراہمی، تکنیکی منصوبہ سازی، ادارہ جاتی تعاون اور رابطہ سازی وغیرہ شامل ہیں۔

سرمایہ کاری کے کلیدی شعبوں میں ابتدائی تحقیقی جائزوں کی تیاری اور تشہیر سمیڈا کی جانب سے SME معاونت کا نشانِ امتیاز رہا ہے۔

ان ابتدائی تحقیقی جائزوں کے ساتھ ساتھ سمیڈا کی جانب سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کرنے والوں کو وسیع پیمانے پر فروغِ کاروبار کی خدمات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ ان خدمات میں ہیلپ ڈیسک سروسز کے ذریعے کاروباری رہنمائی کے علاوہ ماہرین اور کنسلٹنٹس کی نشاندہی اور ضروریات کی بنیاد پر تعمیر استعداد کے مختلف النوع تربیتی پروگرام بھی شامل ہیں۔

3۔ دستاویز کا مقصد (Purpose of the Document)

اس دستاویز کا مقصد بنیادی طور پر ڈیری فارم شروع کرنے والوں کے لئے تکنیکی شعبوں سے متعلقہ معلومات کی فراہمی ہے۔ اس دستاویز کے ذریعے جدید ڈیری فارم کی وضاحت، اس کے آغاز، پیداوار، مارکیٹنگ، سرمایہ کاری اور متوقع منافع کے حصول کے لئے تمام اہم اور ضروری امور کی وضاحت اور احتیاطوں سے باخبر کرنا ہے۔

زیرِنظر دستاویز میں ''ڈیری فارم پر دودھیل جانوروں میں حوانہ کی سوزش کی موثر روک تھام'' کے متعلق جامع معلومات مہیا کی گئی ہیں تاکہ فارمرز سرمایہ کاری میں نازک فیصلے کرتے ہوئے درست اقدامات کی سمت کا تعین کرسکیں۔

اس دستاویز میں یہی کاوش کی گئی ہے کہ فارمرز جدید ڈیری فارمنگ کے رہنما اصولوں کو مدِنظر رکھیں تاکہ منافع کی شرح کو بتدریج بڑھایا جاسکے اور کسی بھی نقصان سے بچنے کی تدبیر کی جائے۔

4۔ عمومی سوال و جواب

4.1۔ گائیوں میں حوانہ کی سوزش سے کیا مراد ہے؟

گائیوں میں حوانہ کی سوزش عموماً دودھ پیدا کرنے والے غدود میں موجود نقصان دہ جراثیم جو عموماً بیکٹیریا ہوتے ہیں، کی کارروائی کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ جراثیم سوزش پیدا کر کے حوانہ کے اندر موجود دودھ پیدا کرنے والے غدود میں داخل ہوتے ہیں اور نقصان دہ زہریلا مادہ پیدا کرتے ہیں جو دودھ میں شامل ہو کر دودھ کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔

گائیوں/بھینسوں میں یہ سب سے خطرناک چھوت کی بیماری ہے جو مختلف ذرائع سے فارم کے دیگر صحت مند جانوروں میں پھیل کر شدید نقصان پہنچاتی ہے۔

اس بیماری کے باعث نہ صرف حوانہ بلکہ ایک دو یا تمام تھن بھی شدید متاثر ہوتے ہیں اور سوزش کی وجہ سے شدید گرم ہو جاتے ہیں جو بالآخر دودھ کی پیداوار میں بتدریج کمی یا بالکل تعطل کا باعث بنتے ہیں۔

4.2۔ حوانہ کی سوزش کی وجہ سے فارمر کو کن معاشی نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

فارم پر موجود گائیوں/بھینسوں میں حوانہ کی سوزش کی وجہ سے دودھ کی پیداواری صلاحیت بتدریج کم ہو جاتی ہے جو عموماً 50 فیصد یا اس سے بھی کم ہو سکتی ہے۔ دودھ کا معیار گراوٹ کا شکار ہو جاتا ہے۔ بیچنے کے قابل نہیں رہتا۔ عموماً فارم پر 25 فیصد دودھیل جانور اس بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔

یہ بیماری بہت تیزی سے صحت مند جانوروں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے اور دودھ پیدا کرنے والے خلیات یعنی ’’الویولائی‘‘ (Alveoli) کو تباہ کر دیتی ہے جو خلیات ایک دفعہ تباہ ہو جائیں وہ دوبارہ نہیں بن سکتے اور نہ ہی اُن کی 100 فیصد مرمت ہوتی ہے جس کی وجہ سے حوانہ کا متاثرہ حصہ ہمیشہ کے لئے ناکارہ ہو جاتا ہے۔ حوانہ کا جو تھن ایک دفعہ متاثر ہو کر دودھ سے خشک ہو جائے وہ کبھی صحت مند ہو کر دوبارہ کام نہیں کر سکتا۔

اس بیماری کا علاج مہنگا ہے اور علاج میں دیر کرنے سے ٹھیک ہونے کے امکانات بھی معدوم ہو جاتے ہیں۔ تھن یا حوانہ کی خرابی کی وجہ سے ایک قیمتی جانور یعنی گائے یا بھینس اپنی قدر کھو بیٹھتی ہے اور محض گوشت کے بھاؤ ہی بیچی جا سکتی ہے۔

4.3۔ حوانہ کی سوزش کے پھیلاؤ میں کون کون سے عوامل ذمہ دار ہیں؟

ڈیری فارم پر حوانہ کی سوزش کے پھیلاؤ کی مندرجہ ذیل وجوہات ہو سکتی ہیں؟

ا۔ فارم اور اس کے اردگرد کے ماحول میں صفائی ستھرائی کا فقدان جس کی وجہ سے بیماری کے جراثیم آرام سے پھیل سکتے ہیں۔

ب۔ فارم کے اندرونی اور بیرونی ماحول میں صفائی ستھرائی کے ناقص انتظامات۔

ج۔ دودھ کے حصول کے لئے متعین جگہ پر آلودگی اور تعفن زدہ ماحول جو جانوروں کے پیشاب یا گوبر کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔

د۔ دودھ دوہنے والے عملہ کا غیر تربیت یافتہ ہونا۔

ر۔ گندے ہاتھوں سے دودھ دوہنے کے لئے تھنوں کو ہاتھ لگانا یا گندے کپڑے سے حوانہ اور تھنوں کو صاف کرنا۔

ط۔ دودھ کو جمع کرنے کے لئے گندے برتن اور آلات استعمال کرنا۔

ع۔ حوانہ یا تھنوں پر لگے معمولی زخم یا چوٹ کو توجہ نہ دینا اور بغیر کسی طبی امداد کے کھلا چھوڑ دینا۔

ش۔ دودھ دوہنے کے بعد شیر خوار بچھڑوں کو بذریعہ تھن دودھ پینے دینا۔

ک۔ دودھ دینے والے جانوروں کو پھپھوندی لگی آلودہ خوراک کھلانا۔

مزید معلومات کے لئے معلوماتی کتابچہ ’’دودھ دینے والی گائیوں میں غذا اور غذائیت سے متعلقہ امور کا انتظام‘‘ سمیڈا کی ویب سائٹ www.smeda.org.pk پر ملاحظہ کریں۔

4.4۔ جانوروں کے حوانہ میں ہونے والی سوزش کس طرح وقوع پذیر ہوتی ہے؟

دودھ دوہنے کے بعد تھن کا سوراخ تقریباً 30 منٹ تک کھلا رہتا ہے۔اس راستہ کے ذریعے جراثیم اندر داخل ہوتے ہیں اور فوراً تعداد میں بے پناہ اضافہ کرکے کالونی بنا لیتے ہیں۔کالونی بنانے کی وجہ سے ان کی تعداد میں بے تحاشہ اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اور یہ زہریلے مادے پیدا کرنا شروع کر دیتے ہیں جن کی وجہ سے دودھ پیدا کرنے والے خلیات اور بافتیں متاثر ہو کر بالآخر ناکارہ ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے دودھ کی پیداوار اور معیار خطرناک حد تک گر جاتا ہے۔حوانہ میں سوزش اور درجہ حرارت بڑھتا جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ سوج جاتا ہے اور جانور بھی بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

جو جانور دودھ دوہنے کے دوران تعفن زدہ ماحول میں رہتے ہیں جہاں پر آلائشیں ارد گرد موجود ہوں، اُن میں یہ جراثیم بہت تیزی سے خطرناک حد تک بڑھ جاتے ہیں۔فارم پر گندی جگہوں پر جہاں پیشاب اور گوبر اور گندے پانی کی نکاسی کا انتظام نہ ہو، وہاں جانوروں کے بیٹھنے سے حوانہ اور تھنوں کو بہت جلد بیماری سے متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔

مزید معلومات کے لئے سمیڈا کی ویب سائٹ www.smeda.org.pk پر معلوماتی کتابچہ، سوال و جواب برائے ''جدید ڈیری فارمنگ'' بطور منافع بخش کاروبار'' ملاحظہ کریں۔

4.5۔ حوانہ کی سوزش کی اقسام کون کون سی ہیں؟

عموماً دو طرح کی اقسام موجود ہیں:

1۔ حوانہ کی سوزش۔کلینیکل ٹائپ (Clinical Type)

اس قسم میں مندرجہ ذیل نشانیاں دیکھی جاسکتی ہیں:

ا۔ ایک یا ایک سے زیادہ تھن میں سوجن۔

ب۔ حوانہ کا سرخی مائل ہونا اور چھونے پر جانور کو درد کا محسوس ہونا۔

ج۔ دودھ کی پیداوار آدھے سے بھی کم ہو جاتی ہے اور دودھ میں پھٹکیاں یا ذرات نظر آتے ہیں۔جانور کو تیز بخار ہو جاتا ہے۔

د۔ دودھ کا ذائقہ ترش یا نمکین ہو جاتا ہے۔

ر۔ کبھی کبھار دودھ بالکل نہیں اُترتا۔

ط۔ اگر بیماری کا بروقت علاج یا تدارک نہ کیا جائے تو حوانہ میں عضلاتی رسولی بن سکتی ہے اور حوانہ سُکڑ جاتا ہے۔

ع۔ بیماری کی اس قسم میں شدت کی علامات ہو سکتی ہیں، مثلاً غیر معمولی رطوبتیں، گرم، سوزش زدہ حوانہ یا تھن، تیز بخار، تیز نبض، بھوک میں کمی، جس میں پانی کی کمی اور شدید ذہنی دباؤ کی کیفیت وغیرہ۔

اِن علامات کی وجہ سے جانور کی موت بھی ہو سکتی ہے، اسی لئے بروقت طبی امداد کے حصول کو یقینی بنایا جائے اور معالج سے بروقت رابطہ کیا جائے تاکہ جانور کی جان بچائی جا سکے۔

2۔ حوانہ کی سوزش۔سب۔کلینیکل ٹائپ (Sub-Clinical Type)

بیماری کی اس قسم میں جانوروں کے دودھ میں شدید کمی کی وجہ سے فارمر کو شدید معاشی نقصان پہنچتا ہے، عموماً ایک عام ڈیری فارم پر اس قسم کی بیماری سے متاثرہ جانوروں کی تعداد تقریباً 15 سے 20 فیصد ہو سکتی ہے۔بیماری کی اس قسم میں جانور کو بظاہر متاثر کرنے والی علامات نظر نہیں آتیں کیونکہ نہ ہی حوانہ میں سوزش ہوتی ہے اور نہ ہی دودھ کی پیداوار بند ہوتی ہے۔بیماری کی اِس قسم کی جانچ پڑتال کے لئے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔

ا۔ دودھ میں موجود بیکٹیریا یعنی جراثیم کا ایک خاص حد سے بڑھ جانا۔اس مقصد کے لئے سومیٹک سیل کاؤنٹ (Somatic Cell Count) کا پیمانہ استعمال کیا جاتا ہے۔اس پیمانہ کا زیادہ ہونے کا مطلب ہے کہ دودھ میں خطرناک جراثیم کی تعداد ایک حد سے بڑھ چکی ہے جو عموماً حوانہ میں سوزش کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔

ب۔ جانور میں تیز بخار کی علامات واضح نظر نہیں آتیں لیکن یہ سست اور کاہل ہو جاتی ہے۔دودھ کی پیداوار میں بھی بتدریج کمی واقع ہوتی ہے۔

ج۔ دودھ کا ذائقہ کسی حد تک نمکین محسوس ہوتا ہے۔ بیماری کی اس قسم کی تشخیص صرف متواتر ٹیسٹ کے ذریعے ہی بروقت ممکن ہے۔ بہترین ٹیسٹ کیلیفورنیا ماسٹائٹس ٹیسٹ (California Mastitis Test) ہے جس کو مختصراً سی ایم ٹی (CMT) پکارا جاتا ہے۔

4.6۔ کیلیفورنیا ماسٹائٹس ٹیسٹ (California Mastitis Test) یعنی سی ایم ٹی (CMT) کا طریقہ کار کیا ہے؟

اس ٹیسٹ کو ادا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ کار وضع کیا گیا ہے:

ا۔ سی ایم ٹی (CMT) کِٹ (جو با آسانی دستیاب ہوتی ہے) میں سے 4 کپ پر مشتمل ٹرے نکال لیں۔

ب۔ ٹرے کو چاروں تھنوں کے نیچے رکھ کر کپ پر بمطابق تھن نشان لگالیں تاکہ متاثرہ تھن کو فوراً شناخت کیا جا سکے۔

ج۔ دودھ دوہنے کے وقت ہر تھن میں سے چند پہلی دھاریں نشان زدہ کپ میں ڈالیں۔ اندازاً دو ملی لیٹر دودھ فی کپ کافی ہوگا۔

د۔ مختلف تھنوں کے دودھ کو مکس نہ کریں۔

ر۔ سی ایم ٹی (CMT) کِٹ میں موجود محلول کو ہر کپ میں شامل کریں اور اچھی طرح مکس کریں۔

ط۔ محلول ڈالنے سے اگر دودھ کا رنگ تبدیل ہو جائے تو حوانہ کی سوزش کے جراثیم کی موجودگی ثابت ہو جاتی ہے۔

ع۔ سی ایم ٹی (CMT) کِٹ کے ساتھ دیئے گئے رنگ کے چارٹ سے تقابلی جائزہ لے کر تعین کریں کہ سوزش حوانہ کی شدت کتنی ہے۔

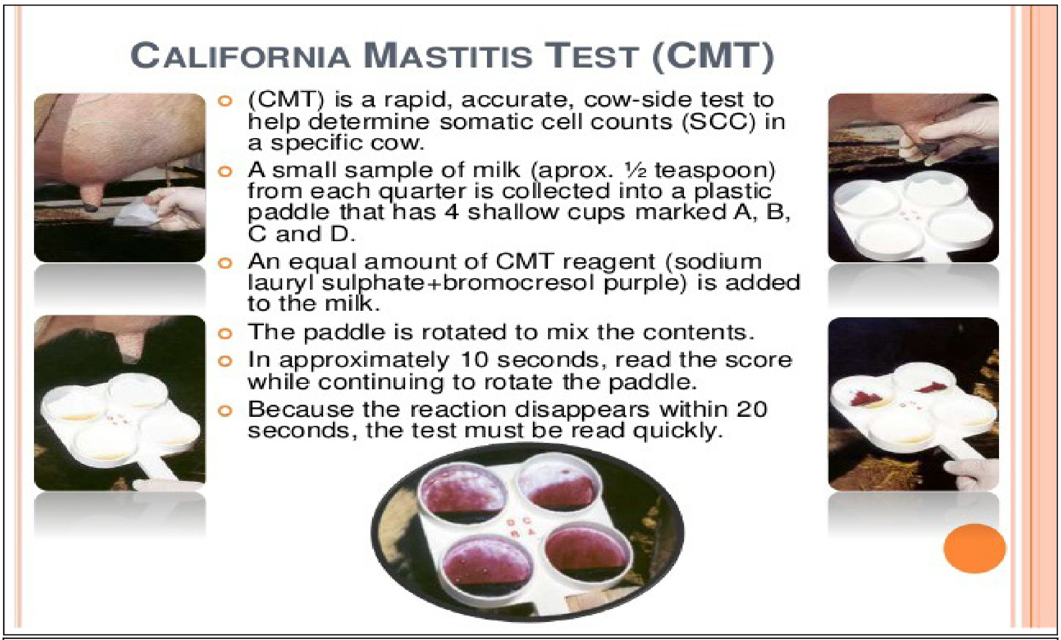

تصویر نمبر 1: سی ایم ٹی (CMT) ٹیسٹ کرنے کا عام طریقہ کار

4.7۔ ڈیری فارم پر حوانہ کی سوزش کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لئے کیا کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں؟

عموماً کسی ڈیری فارم پر حوانہ کی سوزش کے پھیلاؤ میں فارمر کی لاپرواہی کا بڑا ہاتھ ہوتا ہے۔ اگر روزمرہ کے امور میں مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر کو بروئے کار لایا جائے تو کافی حد تک اس بیماری کے بُرے اثرات سے جانوروں کو محفوظ رکھا جا سکتا ہے اور کسی بڑے نقصان سے حفاظت ہو سکتی ہے۔

ا۔ جانوروں کے شیڈ اور دودھ سے متعلقہ تمام آلات اور برتنوں کی روزانہ کی بنیاد پر صفائی ستھرائی کو یقینی بنایا جائے۔
فارم پر جانوروں کے فضلہ کو متواتر دور منتقل کیا جائے اور جانوروں کو گیلی یا گارے والی جگہ پر دوہنے سے گریز کیا جائے۔
دودھ دوہتے وقت دستی طریقہ کار میں مکمل بند مٹھی کے ساتھ تھنوں کو دوہا جائے۔

ب۔ دودھ دوہنے سے پہلے حوانہ اور تھنوں کو صاف پانی سے دھو کر صاف کپڑے سے سکھایا جائے۔ دودھ دوہنے کے بعد جانور گیلی جگہ پر نہ بیٹھے۔

ج۔ اگر شیر خوار بچھڑا/ بچھڑی موجود ہو تو دودھ دوہنے سے پہلے اُن کو دودھ پی لینے دیں۔ بہتر ہے شیر خوار بچھڑوں کو مِلک ریپلیسر

(Milk Replacer) پر پالا جائے۔ دودھ دوہنے کے تسلسل کے درمیان کم ازکم 12 گھنٹے کا وقفہ دیا جائے۔

د۔ دودھ دوہنے والے عملہ کا لباس صاف ستھرا ہو، ہاتھوں کے ناخن تراشے ہوں اور ہاتھ دھلے ہوں۔

ر۔ دودھ دوہنے کے بعد آئیوڈین محلول سے تمام تھنوں کو ڈبو کر جراثیم سے پاک کر لیا جائے۔ اس مقصد کے لئے ڈیپال محلول استعمال کیا جا سکتا ہے۔ پچاس ملی لیٹر محلول میں 250 ملی لیٹر پانی کو شامل کر کے اسی محلول کو بنایا جائے اور دودھ دوہنے کے بعد تھنوں کو اس میں ڈبویا جائے۔ اس عمل کے دوران تھنوں کے سوراخ پر ایک جھلی نما حفاظتی پردہ ظاہر ہوتا ہے جو تقریباً 45 منٹ تک برقرار رہتا ہے اور جراثیموں کے حملوں کو روکنے میں کارگر ثابت ہوتا ہے۔

تصویر نمبر 2: محلول میں تھنوں کو ڈبونے کا طریقہ کار

ط۔ متاثرہ بیمار جانوروں کو صحت مند جانوروں سے علیحدہ رکھا جائے اور اُن کو سب سے آخر میں دوہا جائے اور اُن کا دودھ علیحدہ برتنوں میں رکھا جائے اور صحت مند دودھ میں ہر گز شامل نہ کیا جائے۔

ع۔ حاملہ گائیوں/بھینسوں کے تھنوں اور حوانہ کی خاص طور پر دیکھ بھال کی جائے۔ تھنوں کے سوراخوں پر حفظ ماتقدم کے طور پر اینٹی بائیوٹک دوائی لگائی جائے۔ اگر کسی وجہ سے تھن یا حوانہ پر چوٹ لگ جائے تو فوراً ڈاکٹر سے رابطہ کیا جائے اور ہدایات پر عمل کیا جائے۔

ک۔ دودھ دوہتے وقت تھن یا حوانہ کے اوپر ہر گز پانی یا دودھ نہ لگایا جائے۔ سوزشِ حوانہ اور دیگر بیماریوں سے بچاؤ کے لئے جانوروں کو متوازن اور غذائیت سے بھرپور خوراک کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ جانوروں میں غذا اور غذائیت سے متعلق مزید معلومات کے لئے سمیڈا کی ویب سائٹ www.smeda.org.pk پر ''معلوماتی کتابچہ برائے دودھ دینے والی گائیوں میں غذا اور غذائیت سے متعلقہ امور کا انتظام'' ملاحظہ کریں۔

4.8۔ گائیوں/بھینسوں کے حوانہ کو صحت مند رکھنے کے لئے کن کن اقدامات کو مدِ نظر رکھا جائے؟

فارم پر جانوروں کی صحت کا دارومدار کافی حد تک اُن سے متعلقہ عملہ کی صحت پر بھی ہوتا ہے۔ عملہ کے وہ افراد جو بالخصوص نظامِ انہضام یا نظامِ تنفس سے متعلقہ عوارض میں مبتلا ہوں۔ فارم پر متعدی امراض کے پھیلاؤ کا سبب بن سکتے ہیں۔ متعدی امراض کا پھیلاؤ نہ صرف عملہ کے دیگر صحت مند افراد بلکہ جانوروں کے لئے بھی مُضر صحت ہے۔ اس بات کی یقین دہانی کر لی جائے کہ نہ صرف عملہ کے تمام افراد صحت مند ہوں بلکہ فارم پر آنے والے ملاقاتی افراد بھی صحت مند ہوں۔ مندرجہ ذیل عوارض کو خاص طور پر مدِ نظر رکھا جائے:

ا۔ خراب گلا، نزلہ، زکام، بخار۔

ب۔ نظام انہضام کی خرابی، اسہال، متلی، اُلٹی، بخار۔

ج۔ جلدی امراض، چھالے، دانے، مہاسے۔

د۔ دائمی امراض، ٹی بی، یرقان یعنی ہیپاٹائٹس سی۔

ر۔ دیگر متعدی امراض جو انسانوں یا جانوروں میں منتقل ہوں۔

دودھ کو خراب ہونے سے بچانے کے لئے بھی اہم ہدایات پر عمل کیا جائے۔ ایسے تمام غیر ارادی افعال اور بد عادات سے بچا جائے جو دودھ کی خرابی کا پیش خیمہ بن سکتی ہیں مثلاً:

ا۔ چہرہ، ناک، کان یا سر کو کھجانا۔

ب۔ دودھ کے اردگرد موجودگی پر چھینک مارنا یا کھانسی کرنا۔

ج۔ دانوں یا چھالوں کو ہاتھ لگانا یا مسلنا۔

د۔ تھوک والے ہاتھ سے حوانہ یا تھن کو چھونا۔

ر۔ چمچ کو منہ سے لگا کر واپس دودھ والے برتن میں رکھنا۔

نیز متعلقہ عملہ کو دودھ دوہنے سے پہلے ہاتھوں کو اچھی طرح سے دھونا اور سکھانا چاہیے۔ اس مقصد کے لئے ہاتھوں کو اچھی طرح پہلے صاف پانی سے دھونا چاہیے پھر صابن لگا کر اچھی طرح سے ہاتھوں کو ملا جائے، ناخنوں کے نیچے بھی اچھی طرح لگا کر صاف پانی سے دھو لیا جائے۔ بعد ازاں صاف اور خشک کپڑے یا تولیے سے ہاتھوں کو خشک کر لیا جائے۔

فارم پر متعلقہ عملہ کے لئے سگریٹ نوشی مکمل ممنوع ہونی چاہیے۔ سگریٹ نوشی نہ صرف عملہ کے تمام افراد کے لئے مُضرِ صحت ہے بلکہ اس کی راکھ دودھ کو بھی متاثر کر سکتی ہے اور کھانسی یا چھینکنے سے بیماریوں کا پھیلاؤ ہو سکتا ہے۔ سگریٹ کے باقی ماندہ حصے جانوروں کی خوراک میں شامل ہو سکتے ہیں۔

فارم پر متعلقہ عملہ کو حفاظتی ٹوپی اور دستانے پہننے چاہئیں تاکہ بادلِ نخواستہ بال وغیرہ دودھ میں نہ گر جائیں۔ بہتر ہے کہ پلاسٹک کی ٹوپی اور دستانے استعمال کیے جائیں جو ایک ہی دفعہ استعمال کے بعد مناسب طریقے سے تلف کئے جا سکیں۔

مزید معلومات کے لئے سمیڈا کی ویب سائٹ www.smeda.org.pk پر معلوماتی کتابچہ: سوال و جواب برائے ''ڈیری فارم پر حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق دودھ کا منافع بخش حصول'' کو ملاحظہ کریں۔

4.9۔ ڈیری فارم پر دودھ سے متعلقہ امور کو سرانجام دیتے وقت ماحول کو کس طرح صاف رکھا جا سکتا ہے؟

ماحولیاتی آلودگی سے بچاؤ کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھا جائے:

ا۔ فارم کے اردگرد اور اندرونی حصے میں صفائی ستھرائی کے انتظامات کئے جائیں۔ جانوروں کے فضلہ جات کو مناسب طریقے ٹھکانہ لگایا جائے۔

ب۔ پینے کا پانی صاف اور تازہ ہو اور جانوروں کو 24 گھنٹے میسر ہو۔

ج۔ کیڑے مکوڑوں اور چوہوں سے نجات کے لئے مناسب طریقے اپنائے جائیں اور خوراک کو دودھ دوہنے والے حصے میں محفوظ نہ کیا جائے۔ چوہوں اور چھپکلیوں سے نجات کے لئے مناسب ادویات یا جالوں کا استعمال کیا جائے۔

د۔ فارم پر دودھ سے متعلقہ احاطہ میں پرندوں کی آمد کو محدود رکھا جائے اور کسی قسم کی خوراک کی موجودگی سے اجتناب کیا جائے۔ پرندوں کی بیٹھوں سے متعدد اقسام کے امراض پھیل سکتے ہیں۔

ر۔ جانوروں کو باقاعدگی سے صاف کریں۔ دودھ والے احاطہ میں شیر خوار بچھڑے/ بچھڑیوں کی آمد کو محدود کیا جائے۔

ط۔ فارم کے عملہ اور ملاقاتی افراد کو معائنہ کے بعد حفاظتی کپڑوں اور ربڑ کے بوٹ سمیت داخلہ کی اجازت دی جائے۔

ع۔ فرش پر گرے دودھ اور دیگر پانی کو فوراً صاف کیا جائے تا کہ کیڑے مکوڑے یا مکھیوں کی افزائش کو روکا جا سکے۔

ک۔ دودھ والے احاطہ میں موجود تمام تنصیبات یعنی پانی کے پائپ، دودھ والے آلات وغیرہ اعلیٰ معیار کے ہوں تا کہ دودھ کے معیار کو برقرار رکھا جا سکے۔

4.10۔ ڈیری فارم پر سوزشِ حوانہ سے بچاؤ کے لئے دودھ دوہنے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

ڈیری فارم پر سوزشِ حوانہ کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے ضروری ہے کہ بہترین طریقہ سے دستی یا مشینی طریقہ سے دودھ کو دوہا جا سکے۔

دودھ دوہنے سے پہلے تھن اور حوانہ کی صفائی ستھرائی پر توجہ مرکوز کی جائے۔

دودھ دوہنے سے پہلے سی ایم ٹی (CMT) ٹیسٹ پر عمل کیا جائے۔

حوانہ کو ہلکی ہلکی مالش کر کے دودھ اُترنے کے عمل کو آسان بنایا جائے اور 5 سے 7 منٹ کے دوران میں دودھ کو مکمل طور پر دوہ لیا جائے۔

دستی طریقہ کار میں ہاتھوں اور انگلیوں کو نچوڑنے کے انداز میں گھمایا جائے اور تھنوں کو کھینچنے سے مکمل اجتناب کیا جائے۔ دودھ دوہنے والا عملہ ہاتھوں کو رگڑ سے بچانے کے لئے مناسب ہاتھوں والی کریم استعمال کر سکتا ہے۔

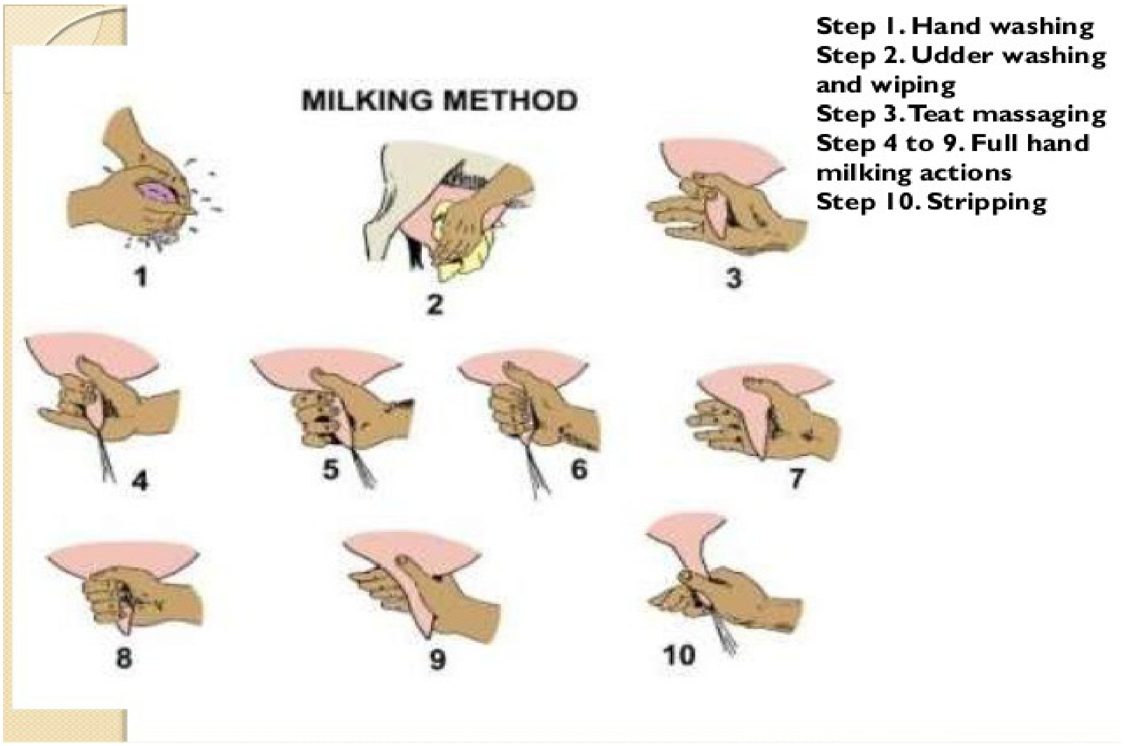

تصویر نمبر 3: دودھ دوہنے کا دستی طریقہ کار

دودھ دوہتے وقت تھنوں کو کھینچنے سے مکمل اجتناب کریں کیونکہ اس عمل کی وجہ سے تھنوں کے سوراخ جلدی بند نہیں ہوتے اور نمی اور کھنچاؤ کی وجہ سے جراثیم سوراخوں میں داخل ہو کر سوزشِ حوانہ کا باعث بن سکتے ہیں۔

نوٹ: مزید معلومات کے لئے معلوماتی کتابچہ سوال و جواب برائے ''ڈیری فارم پر حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق دودھ کا منافع بخش حصول'' کی پری فزیبلٹی رپورٹ اور دیگر معلوماتی مواد ویب سائٹ www.smeda.org.pk سے براہ راست مفت ڈاؤن لوڈ کریں۔